چارمینار
CHARMINAR
www.roznamasahara.com
HYDERABAD : Sunday, 23 June, 2024
روزنامہ ساھارا راشٹریہ
سہارا
حیدرآباد۔23/جون،2024،اتوار
2

عالم یا طالبعلم بنیں یا پھر محبّ یا مطیع علماء بنیں ورنہ ہلاک ہوجاؤ گے

علم ، انسان کی زندگی میں اہمیت کا حامل ۔ مولانا ڈاکٹر سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی کا بیان

حیدرآباد،22/جون۔(ایس این پی) اللہ تعالیٰ جنہیں علم سے سیراب فرماتا ہے اور انہیں علم کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عنایت فرماتا ہے وہ اپنے مالک حقیقی کے دراقدس پر ہمیشہ جبین نیاز جھکائے رہتے ہیں،شب وروز اطاعت وفرمانبرداری اور درد انگیز نالوں میں گزارتے ہیں اور اپنی عباداتوں میں فخر وناز انہیں ہوتے اس کے بالکل برعکس جو لوگ علم کی دولت سے محروم ہوتے ہیں وہ اپنے رب کی نافرمانیوں پر اس قدر جری ہوجاتے ہیں چونکہ وہ دنیاوی جاہ وحشمت کی وجہ سے غرور وتکبر میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی زندگی میں علم کی کتنی اہمیت ہے۔ اسی لیے قرآن مجید نے متعدد مقامات پر بیان فرمایا ہے کہ۔خطرے پاکیزگی اور گندگی، روشنی اور تاریکی، سایہ اور تپش گرمی، بینا اور نابینا، مؤمن اور فاسق، خوش ذائقہ اور تلخ وکھاری پانی زندہ اور مردہ، نیکی اور بدی، اصحاب الجنہ اور اصحاب النار مساوی نہیں ہوسکتے ہیں اسی طرح اہل علم اور کسی قسم کا قطعاً علم نہیں رکھنے والے برابر نہیں ہوسکتے۔ اگر یہ نہ ہوتو انسان گمراہی کا شکار ہوجاتا ہے۔ مولانا ڈاکٹر سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی (کامل الحدیث جامعہ نظامیہ) نے مجلس علمی بیان میں کیا کہ قرآن مجید کی تحولہ بالا تمام آیات کی روشنی میں یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ۔کتن مبارک ہستیوں کو سب کائنات علم سے نوازتا ہے اور وہ علم کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے عمل کرتے ہیں تو ان کی زندگی پاکیزہ بن جاتی ہے، ان کی ذات بھی نوع انسانی کے لیے مینارہ نور بن جاتی ہے، ان کے سایہ میں بھٹکی ہوئی انسانیت کو سکون ملتا ہے، ان کی بصیرت سے لوگ اپنے دل کی تاریکی کو دور کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ چونکہ اللہ تعالیٰ اہل علم کو ہمیشہ جسمانی، روحانی، انفرادی، اجتماعی، دینی، دنیاوی اغراض